يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

فضائلِ توبہ و استغفار

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر، اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فضائلِ توبہ واستغفار

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا

(التحریم:۸)

ترجمہ

اے ایمان والو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی خاص صفات میں غفار اور ستار بھی ہیں، اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے اور وہ اللہ پاک سے سچے دل سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ

گناہوں کو معاف فرمانے والا ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔

اَللّٰہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○

(الفرقان : ۷۰)

ترجمہ: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے، سو اُن کی بدل دے گا، اللہ تعالیٰ برائیوں کی جگہ بھلائیاں اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو اس دُنیا سے منتقل کردے گا اور دوسری قوم کو پیدا فرمادے گا جو گناہ کریں گے، پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں گے (اور اللہ تعالیٰ اُن کی توبہ قبول فرمائے گا)۔ (مسلم شریف)

اَللّٰہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

(الزمر: ۵۳)

ترجمہ: آپ ﷺ کہہ دیجئے! اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتی کی ہے اپنی جان پر، آس مت توڑو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے، بے شک اللہ بخشتا ہے سب گناہ، وہی ہے گناہ معاف کرنے والا مہربان۔

حدیث قدسی ہے:

اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! میں تم سے محبت کرتا ہوں..... تجھے میری قسم تو بھی تو مجھ سے محبت کر..... میں تمہیں یاد رکھتا ہوں..... تو مجھے بھول جاتا ہے..... میں تیرے گناہوں پر پردے ڈالتا ہوں..... تو پھر بھی مجھ سے حیا نہیں کرتا..... تو مجھے یاد کرتا ہے..... میں تجھے یاد کرتا ہوں..... تو مجھے بھول جاتا ہے..... میں پھر بھی تجھے یاد کرتا ہوں"۔ (بحوالہ: خطبات جمیل)

ہر انسان خطا کار ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو خوب زیادہ توبہ کرنے والے ہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

توبہ کرنے والا بے گناہ ہو جاتا ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گناہ سے توبہ کرنے والا اُس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہیں۔ (طبرانی شریف)

پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ اور علانیہ گناہ کی توبہ علانیہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا..... یا رسول اللہ (ﷺ) مجھے خاص نصیحت فرمایئے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنی استطاعت کے بقدر اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کو لازم پکڑ لو اور ہر پتھر اور ہر درخت کے نزدیک اللہ جل شانہٗ کو یاد کرو اور جو کوئی گناہ کر بیٹھو تو اس کے لئے نئے سرے سے توبہ کرو، پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ طور پر اور علانیہ گناہ کی توبہ علانیہ طور پر کرو۔

(طبرانی شریف)

گناہ کرنے کے بعد نیکی کرو

حضرت ابوذر اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈر، تُو جہاں کہیں بھی ہو اور بُرائی کے بعد نیکی کر، یہ نیکی اُس بُرائی کو مٹا دے گی اور تُو لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آ۔ (ترمذی شریف)

گناہوں پر رونے میں نجات ہے

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک بار) حضور اقدس ﷺ سے میں نے ملاقات کی تو عرض کیا کہ نجات (کا راستہ) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تُو زبان کو قابو میں رکھ تیرے خلاف استعمال نہ ہو اور تیرے گھر میں تیری گنجائش رہے اور اپنی خطاؤں پر روؤ۔

(ترمذی شریف)

چھوٹے گناہوں سے بچنے کی تاکید

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! اے عائشہ! اُن گناہوں سے بھی پرہیز کرو جن کو حقیر سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اِن کے بارے میں بھی مطالبہ کرنے والا (یعنی لکھنے والا فرشتہ) موجود ہے۔ (ابن ماجہ)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

شرک سے بچنا چاہئے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ، بَعِيْدًا ۝

(سورۃ النسآء:۱۱۶)

﴿ ترجمہ ﴾

بے شک اللہ تعالیٰ اُس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اُس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دُور کی گمراہی میں جا پڑا۔

ہمیں خود بھی، اپنے اہل وعیال بھی شرک سے بچانا چاہئے اور دوسروں کو بھی شرک سے بچنے کی دعوت دینی چاہئے۔اس سلسلہ میں ''امر بالمعروف اور نھی عن المنکر'' کی محنت کو اختیار کیا جائے۔اللہ تبارک وتعالیٰ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے۔

بدعات سے بچنا چاہئے

دورِ حاضر میں بدعات عام ہوگئی ہیں۔دین میں نئی چیز نکالنے کو ''بدعت'' کہتے ہیں، آپ ﷺ کے پاک ارشاد کا مفہوم ہے کہ ''ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے''۔بدعتی شخص بدعت کے عمل کو ثواب سمجھ کر کرتا ہے، اس لئے وہ اُس سے توبہ نہیں کرتا۔بعض روایات میں ہے کہ ابلیس نے کہا کہ میں نے لوگوں کو گناہ کرا کر ہلاک کر دیا اور اُنہوں نے مجھے استغفار کر کے ہلاک کر دیا۔ جب میں نے یہ دیکھا تو اُن کو خواہشات کے ذریعے ہلاک کر دیا

(یعنی ایسے عقائد و اعمال میں لگا دیا جو قرآن و سنّت سے نہیں لئے گئے، بلکہ لوگوں نے اپنی خواہش کے مطابق خود تراشے اور دین میں داخل کرکے اُن پر عمل پیرا ہوگئے) جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ (بدعت اعتقادی یا بدعت عملی میں مبتلا ہیں، جو اللہ جل شانہٗ کے ہاں مردود ہے مگر وہ) سمجھ رہے ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں، لٰہذا توبہ واستغفار نہیں کرتے۔ سنن ابن ماجہ کی ایک روایت میں حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ اللہ جل شانہٗ بدعت والے کا کوئی روزہ اور نماز اور کوئی حج اور کوئی عمرہ اور کوئی جہاد اور کوئی فرض اور کوئی نفل قبول نہیں فرمائے گا، وہ اسلام سے ایسے نکل جائے گا، جیسے گندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ بدعات سے توبہ کریں اور اہل علم سے معلوم کریں کہ بدعات کون کون سی ہیں؟ اِن سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ سب سے ضروری امر یہ ہے اور اسے سمجھا جائے کہ اللہ جل شانہٗ نے روئے زمین پر بسنے والے انسانوں کے لئے دین اسلام کو پسند فرمایا ہے، اسلام ..... اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کو حضور اقدس ﷺ کے پاکیزہ طریقوں سے پورا کرنے کا نام ہے۔ حق کا واحد راستہ یہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے مبارک طریقوں کو اپنایا جائے اور آپ ﷺ کی پاکیزہ جماعت حضرت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا اتباع کیا جائے، یہی صحیح دین کا راستہ ہے اور یہی اہل سنّت والجماعت کا مسلک ہے، اس کے لئے جتنے طریقے ہم نے، یا دوسروں نے بنائے ہوئے ہیں، اُن کو چھوڑ دیا جائے۔ بدعتی اس لئے بھی مردود ہے کہ جو دین میں نئی بات نکالتا ہے تو وہ نعوذ باللہ اس گناہ کا ارتکاب

کرتا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں دین مکمل نہ تھا، جبکہ اللہ جل شانہٗ نے دین کو آپ ﷺ کے پاکیزہ دور میں مکمل فرمایا، اب کسی نئی چیز کی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے۔

گناہوں سے بچنا چاہئے

گناہ ، گناہ ہی ہے، اگر چہ صغیرہ ہو..... کیونکہ زہر، زہر ہی ہے، اگر چہ تھوڑا سا ہو۔ علماءِ کرام تحریر فرماتے ہیں کہ صغیرہ گناہ کو کرتے رہیں تو وہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے۔ جو لوگ کسی صغیرہ گناہ میں مبتلا ہیں، عام طور سے اُس کو کرتے ہی رہتے ہیں، لہٰذا جس کو صغیرہ سمجھتے ہیں، اگر کبیرہ نہ ہو تب بھی وہ کبیرہ ہی ہو جاتا ہے۔ جب صغیرہ گناہ کا معمول عادت بن جاتا ہے تو نفس اور شیطان کبیرہ گناہوں تک پہنچا دیتے ہیں۔ اس لئے صغیرہ وکبیرہ..... ہر گناہ سے پرہیز ضروری ہے اور جو کوئی گناہ ہو جائے ، خواہ صغیرہ ہی ہو، فوراً توبہ کرنی چاہیے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے۔

استغفار میں روزانہ کا معمول

- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں **اَستَغفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ** دن میں ستر (۷۰) مرتبہ پڑھتا ہوں۔

(ترمذی شریف)

- حصن حصین میں لکھا ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین فرماتے

ہیں کہ ہم حضور اقدس ﷺ کی زبانِ مبارک سے اس استغفار کو ایک ایک مجلس میں سوسو مرتبہ شمار کیا کرتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے بے شک تو ہی بہت بڑا قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(حصن حصین، ص ۲۸۶)

مستجاب الدعوات بنادینے والا استغفار

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دُعا مانگے گا (جو کہ مندرجہ ذیل ہے) وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب الدعوات (جن کی دُعائیں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا، جن کی دُعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

﴿ترجمہ﴾

اے اللہ تو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے

اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے۔

(حصن حصین،ص ۷۸)

جنت کی ضمانت

حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص اس استغفار (سیّدالاستغفار) کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا، اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

﴿ترجمہ﴾

اے اللہ تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے عہد (وپیمان) اور تیرے وعدہ پر اپنی استطاعت کے بقدر قائم ہوں، میں تجھ سے اپنے کئے (کاموں) کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، تیری جو نعمتیں مجھ پر ہیں اُن کا میں تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں۔

(حصن حصین،ص ۸۳)

گناہ سمندر کے جھاگ کی مانند بھی معاف

حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ جو شخص ان کلمات (استغفار) کے ساتھ (صدق دل سے) مغفرت طلب کرے گا، اس کی مغفرت کر دی جائے گی، اگر چہ وہ میدانِ جہاد سے ہی بھاگا ہو۔ دوسری روایت میں ہے اگر چہ اُس کے گناہ سمندر کے جھاگوں کی مانند (بیشمار) ہوں اور ایک روایت میں تین مرتبہ ہے اور دوسری میں پانچ مرتبہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

﴿ترجمہ﴾

میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا (آسمان و زمین کو) قائم رکھنے والا اور اُسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(حصن حصین، ص ۲۸۵)

عقل مند کون ہے؟

حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے:

سمجھدار شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو (اللہ تعالیٰ کی رضا کے کاموں کا) مطیع بنائے اور مرنے کے بعد کام آنے والے اعمال کرے اور عاجز (بے وقوف) ہے وہ شخص جو نفس کی خواہشوں کا اتباع کرے اور اللہ تعالیٰ سے اُمیدیں باندھے۔

(مشکوٰۃ شریف)

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ربّ کو منانے کے لئے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور توبہ کریں..... اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذاتِ عالی کو راضی کرنے کا اور اُس کے خزانوں سے دُنیا وآخرت میں نفع اُٹھانے کا جو واحد راستہ ہے..... وہ حضور اقدس ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے...... اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمادیا جو آپ ﷺ کی اتباع کرے گا، میں (اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ) اُس کو محبوب بنالوں گا اور اُس کے گناہوں کو معاف کروں گا۔

ہمیں چاہئے کہ ہم دُنیا میں محمدی ﷺ بن کر زندگی گزاریں اور ہر آن، ہر گھڑی، ہر لمحہ اپنے آقا حضور اقدس ﷺ (میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، میری روح آپ ﷺ پر فدا) کی اتباع کریں اور سارے عالم کے انسانوں تک آپ ﷺ والے کلمے کو پہنچائیں۔ نیک اعمال کرنے کے بعد بھی توبہ واستغفار

کریں کیونکہ اللہ جل جلالہٗ کی اعلیٰ ارفع اور عظیم الشان ذاتِ عالی کے شایانِ شان ہم عبادت نہیں کرسکے، اے اللہ! تُو ہمیں معاف فرما۔ جو مسلمان گناہوں میں مبتلا ہیں اُن کے عیبوں کو چھپائیں اور اُنہیں اس بات پر تیار کریں کہ اللہ جل شانہٗ کے حضور توبہ کریں۔

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ ساری انسانیت کو کامل ہدایت نصیب فرمائے.....امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یاربّ العالمین

بجاہِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

❀❀❀

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ